17/03/2020

وزیراعلیٰ نے نجی شعبے کی یونیورسٹیوں کے قیام کے لئے ''آشے پتر'' تقسیم پروگرام کو خطاب کیا

تعلیم کے میدان میں نجی تعلیمی اداروں کی شراکت قابل ذکر ہے: وزیراعلیٰ

وزیراعلیٰ نے تحقیق کو فروغ دینے پر زور دیا

لکھنؤ: ۱۷/مارچ ۲۰۲۰

اتر پردیش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے آج یہاں اپنی سرکاری رہائش گاہ پر اتر پردیش میں نجی شعبے کی یونیورسٹیوں کے قیام کے لئے منعقدہ ''آشے پتر'' تقسیم پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نجی تعلیمی اداروں نے تعلیمی میدان میں نمایاں کردار ادا کیا ہے موجودہ ریاستی حکومت اپنی پوری توجہ تعلیم پر مرکوز کر رہی ہے، جس کے لئے ریاست میں متعدد یونیورسٹیاں، ڈگری کالج اور دیگر تعلیمی ادارے قائم کیے جا رہے ہیں۔ ریاست کے طلبہ کو اچھی اور معیاری اعلیٰ تعلیم کی فراہمی کے لئے، آج اس پروگرام میں 28 نجی یونیورسٹیوں کے قیام کے لئے ریاستی حکومت کی طرف سے ''آشے پتر'' جاری کیے جا رہے ہیں۔

وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست میں یونیورسٹیوں کے مابین مقابلہ جاتی ماحول پیدا کر کے تعلیم کا معیار بڑھانے کے لئے اتر پردیش میں نجی یونیورسٹی ایکٹ 2019 جاری کیا گیا ہے۔ اس ایکٹ کے تحت نجی شعبے کی یونیورسٹیوں کے قیام کے لئے موصولہ تجاویز کی بنیاد پر نجی یونیورسٹی کے قیام کے لئے کارروائی کی جارہی ہے۔

وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت کے جاری کردہ اس ایکٹ سے اب ریاست کے مختلف علاقوں میں نجی یونیورسٹیاں قائم کی جاسکتی ہیں۔ اس سے ریاست کے تمام اضلاع میں اعلیٰ تعلیمی ادارے میسر ہوں گے اور ریاست میں تعلیم کی وسیع پیمانے پر تشہیر ہوگی۔ طلباء کو اب اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے ادھر ادھر بھٹکنا نہیں پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں نجی یونیورسٹیوں کے قیام کی وجہ سے تقریباً 03 ہزار کروڑ روپے کی سرمایہ کاری ممکن ہے۔ نیز بڑے پیمانے پر روزگار بھی وضع ہوگا۔

وزیراعلیٰ نے کہا کہ 1947 سے لے کر 2017 تک ریاست میں صرف 27 نجی یونیورسٹیاں ہی قائم ہوسکیں، جبکہ موجودہ حکومت کے تین سالوں میں 28 نئی نجی یونیورسٹیوں کے قیام کا عمل جاری ہے۔ اسی طرح، سال 1947 سے 2016 تک صرف 12 میڈیکل کالج ریاست میں موجود تھے، جبکہ گذشتہ تین برسوں کے دوران ریاست میں 29 نئے میڈیکل کالج قائم کرنے کی کارروائی کی جارہی ہے۔ انہوں نے نجی شعبے میں میڈیکل کالج کے قیام کے امکانات تلاش کرنے کا بھی مشورہ دیا۔

وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت ریاست میں نجی شعبے کی یونیورسٹیوں کے قیام میں ہر ممکن مدد کرے گی اور

ان کے کام میں غیر ضروری مداخلت نہیں کرے گی۔ان یونیورسٹیوں کو ایکٹ کی دفعات، ریاست میں اعلی تعلیم کے اداروں کے کام کے لئے چلنے والے قواعد وضوابط، آرڈیننسز اور ضابطوں پر عمل کرنا ہوگا۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم اور معیاری اعلی تعلیم کے زیادہ سے زیادہ مواقع کی فراہمی کے لئے پرعزم ہے۔اس کے لئے ریاستی حکومت نے متعدد اقدامات اٹھائے ہیں۔انہوں نے کہا کہ سہارنپور، اعظم گڑھ اور علی گڑھ اضلاع میں ریاستی یونیورسٹیوں کے قیام کے لئے آراضی اور بجٹ کا بندوبست کیا گیا ہے۔وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے ذریعہ لکھنؤ میں 'اٹل بہاری واجپائی میڈیکل یونیورسٹی، اتر پردیش'' کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ مالیاتی سال 2020-21 کے بجٹ میں لکھنؤ میں فارنسک یونیورسٹی، گورکھپور میں آیوش یونیورسٹی اور پریاگ راج میں لا یونیورسٹی کے قیام کے انتظامات کیے گئے ہیں۔

اس پروگرام کو خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی چیف منسٹر ڈاکٹر دنیش شرما نے کہا کہ اس وقت ریاست میں 17 ریاستی یونیورسٹی چل رہی ہے۔اس کے علاوہ، ڈاکٹر رام منوہر لوہیا نیشنل لا یونیورسٹی لکھنؤ اور راج شری پرشوتم داس ٹنڈن اوپن یونیورسٹی، پریاگ راج بھی قائم کیا گیا ہے۔اس طرح، ریاست میں ریاستی شعبے میں 19 اور نجی شعبے میں 27 یونیورسٹیاں ہیں۔انہوں نے اتر پردیش نجی یونیورسٹی ایکٹ-2019 کی خصوصیات پر بھی روشنی ڈالی۔

پروگرام کے اختتام پر وزیر ریاست برائے اعلیٰ تعلیم محترمہ نیلیما کٹیار نے شکریہ ادا کیا۔

اس موقع پر چیف سکریٹری جناب آر کے تیواری، پرنسپل سکریٹری اعلیٰ تعلیم محترمہ مونیکا ایس گرگ اور دیگر سینئر افسران وائس چانسلر اور ریاستی و نجی یونیورسٹیوں کے صدر موجود تھے۔

☆☆☆☆☆☆